سوال

جو شخص رمضان میں فوت ہوگیا کیا اس کی بخشش ہوجائے گی؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

ی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ب: 5705صحیح

ن: 220)

و نبی گزرنے لگے۔ ان کے ساتھ لوگوں کے گروہ گزرتے تھے۔ اور کچھ نبی ایسے تھے کہ ان کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ آخر میرے سامنے ایک بھاری جماعت آئی تو میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کیا یہ میری امت ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ موسیٰؑ کی امت ہے پھر مجھ سے کہا گیا: آپ افق کی طرف نگاہ اٹھائیں میں نے دیۂ

ہ بالا حدیث مبارکہ میں جن ستر ہزار افراد کے بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونے کا ذکر ہے وہ بھی اپنے نیک اعمال کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ اگر رمضان میں فوت ہونے کی کوئی خاص فضیلت ہوتی تو وہ بھی ایمان والے، متقی اور پارسا لوگوں کے لیے ہوتی تھی نہ کہ ہر اس انسان کے لیے جو رمضان میں فو

ے حدیث میں روزے کی حالت میں فوت ہونے کی فضیلت بیان ہوئی ہے جو کہ درج ذیل ہے:

نا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مد: 23324) (صحیح)

، (رضائے الہی کے لئے) لا الہ الا اللہ کا اقرار کرے اور اس کی زندگی اسی اقرار پر ختم ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص رضائے الہی کے لئے ایک دن روزہ رکھے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ بھی جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص رضائے الہی کے لئے صدقہ کرے اور اسی پر اس کا اختتام ہو تو وہ بھی جنت می

س حدیث مبارکہ میں بھی مذکور ہے کہ جنت میں داخلہ نیک عمل کی بنا پر ہوگا اور اس شرط کے ساتھ کہ اسی نیک عمل پر اس کا خاتمہ ہوا ہو، صرف رمضان میں موت واقع ہونے سے بخشش نہیں ہوگی۔

واللہ أعلم بالصواب.